

علامہ سید محمد بن محمد حسینی اتر بیدی متوفی ۱۲۰۵ھ لکھتے ہیں

اس حدیث کو امام ابن ماجہ نے سند جید کے ساتھ روایت کیا ہے۔ امام ابن حجر مکی نے شرح المشائل میں لکھا ہے کہ جو مریض کمزور ہو اس کے لیے سب سے نفع بخش چیز یہ ہے کہ وہ پرہیز کرے۔ بعض اوقات انسان کی رغبت اور میلان اس چیز کو کھانے کی طرف راغب ہوتا ہے جو اس کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے۔ اور اس حدیث میں پرہیز کی طرف اشارہ ہے اور یہ کہ آنکھ کی تکلیف میں چھوڑے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ (اتحاف السادة المتقين ج ۵ ص ۲۷۰، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

اس سلسلہ میں یہ حدیث بھی ہے

حضرت ام المہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور ہمارے پاس ادھ بکی (گداری) بھجوروں کا ایک خوش تھا، رسول اللہ ﷺ ان بھجوروں کو کھانے لگے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ کے ساتھ کھانے لگے، تب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: بھبرو، بھبرو یا علی، تم کمزور ہو، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے رہے اور نبی ﷺ کھاتے رہے، حضرت ام المہدی نے کہا پھر میں ان کے لیے چقندر اور جوالائی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اے علی اس میں سے کھاؤ، یہ تمہارے مزاج کے موافق ہے۔ (سنن ابوداؤد رقم الحدیث ۳۸۵۶، سنن الترمذی رقم الحدیث ۲۰۳۷ مسند احمد ج ۶ ص ۲۶۳، سنن ابن ماجہ رقم الحدیث ۳۳۳۲، المستدرک ج ۳ ص ۲۰۷)

اس حدیث میں پرہیز کے مشروع ہونے پر واضح دلالت ہے۔

نیز امام ترمذی روایت کرتے ہیں:

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو دنیا سے اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص استسقاء کے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے۔ (سنن الترمذی رقم الحدیث ۲۰۳۶، مسند احمد ج ۳ ص ۳۲۷، صحیح ابن حبان رقم الحدیث ۶۶۹، المعجم الکبیر ج ۱۹ ص ۱۷۱، المستدرک ج ۱ ص ۱۷۱)

(ص ۲۰۷)

ان تمام احادیث سے یہ واضح ہو گیا کہ بیمار شخص کو ان چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے جو اس کی صحت کے لیے مضر ہیں، ہم اس جان کے مالک نہیں ہیں اور نہ ہم اس بدن کے مالک ہیں ہمارے پاس یہ جسم اور جان اللہ تعالیٰ کی امانت ہے، ہمارے لیے اس جسم کو ضائع کرنا یا نقصان پہنچانا جائز نہیں ہے اس لیے ڈیابیطس کے مریض کو میٹھی اور نشاستہ دار چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور پانی بلند پریشر کے مریض کو نمکین اور پکنائی والی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور جس کے معدہ میں اسر ہو اس کو بڑے گوشت، تیز مصالحہ جات اور ترش چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور جس کو مہقان ہو اس کو پکنائی اور گائے کے گوشت سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور جس کو عارضہ قلب ہو اس کو انڈے، گائے کے گوشت اور پکنائی سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور تمام مہلک بیماریوں میں بسیار خوری سے پرہیز کرنا اشد ضروری ہے۔

یہ عازی یہ حیرے پر اسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دو نیم، ان کی شوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پیاز ان کی ہیبت سے رانی
دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذت آشنائی!
شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال قیمت، نہ کشور کشائی!
خیاباں میں ہے منظر لالہ کب سے
تبا چاہیے اس کو خون عرب سے!